3 اگست 2022ء

ایکسچینج کمپنیوں اور بینکوں کے فارن ایکسچینج آپریشنز کی نگرانی سخت کر دی گئی

ایکسچینج ریٹ میں حالیہ اتار چڑھاؤ نیز بین البینک شرح اور ایکسچینج کمپنیوں و بینکوں کی جانب سے صارفین کو پیش کردہ شرح میں فرق کے پیش نظر بینک دولت پاکستان نے ایکسچینج کمپنیوں اور بینکوں کی نگرانی میں اضافہ کر دیا ہے۔

اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے پیر (یکم اگست 2022ء) سے متعدد ایکسچینج کمپنیوں اور بینکوں کے معائنے شروع کر دیے ہیں۔

منگل (2 اگست 2022ء) کو اسٹیٹ بینک نے ایس بی پی ضوابط کی خلاف ورزی پر دو ایکسچینج کمپنیوں (گیلکسی ایکسچینج کمپنی اور الحمید انٹرنیشنل ایکسچینج کمپنی) کی چار برانچوں کے آپریشنز معطل کر دیے۔ اسٹیٹ بینک نے کچھ عرصہ قبل بعض ایکسچینج کمپنیوں پر جرمانے بھی عائد کیے تھے۔ علاوہ ازیں اسٹیٹ بینک کی ہدایات کی خلاف ورزی پر کچھ عرصہ قبل مختلف ایکسچینج کمپنیوں کے 13 فرنچائزز کے انتظامات ختم کر دیے گئے تھے۔

اسٹیٹ بینک نے ان خدشات کی تحقیقات کے لیے کہ بعض ایکسچینج کمپنیاں اپنے صارفین کو غیر ملکی کرنسی فروخت نہیں کر رہی ہیں 'مسٹری شاپنگ' کی کارروائی بھی شروع کی ہے۔ 4 اگست 2022ء کو ایکسچینج کمپنیز ایسوسی ایشن آف پاکستان کا ایک اجلاس بھی بلایا گیا ہے۔

اگر ضرورت پڑی تو اسٹیٹ بینک جاری معائنوں اور مسٹری شاپنگ کے نتائج کی روشنی میں ایکسچینج کمپنیوں اور بینکوں پر نفاذ کے حوالے سے اپنے اقدامات میں سختی لائے گا۔

****